

## 144650 - زکاة ادا کرتے ہوئے زبان سے نیت کرنا شرعی عمل نہیں ہے

### سوال

سوال: زکاة ادا کرتے ہوئے زبان سے نیت کرنے کا کیا حکم ہے؟ یعنی میں زکاة ادا کرتے وقت یوں کہہ سکتا ہوں: "یا اللہ! میں اپنے مال کی زکاة ادا کر رہا ہوں!" اگر ایسا کرنا جائز نہیں ہے تو پھر زکاة ادا کرنے کی کیسے نیت کی جائے گی؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نیت دل میں ہوتی ہے، اور زبان سے نیت کرنا نماز، روزہ، اور زکاة وغیرہ میں کرنا کہیں بھی جائز نہیں ہے، اس بارے میں سوال نمبر: (13337) کا جواب ملاحظہ کریں۔

شیخ فوزان رحمہ اللہ کہتے ہیں:  
اس میں سے صرف دو مسئلوں کو استثنا ہے:

1- حج یا عمرے کا احرام پہنتے ہوئے، آپ کہیں گے: "لبیک عمرہ" یا "لبیک حجا"

2- حج یا عام قربانی کرتے وقت یا عقیقہ کرتے وقت جانور کی نوعیت بیان کرینگے کہ یہ کس لئے ذبح کیا جا رہا ہے، چنانچہ اس کیلئے کہے گا: "اللہ کے نام سے میں ذبح کرتا ہوں فلاں کی طرف سے" یا پھر: "اللہ کے نام سے ذبح کرتا ہوں، اپنی اور اہل خانہ کی طرف سے"

صرف ان دو مسائل میں نیت کے الفاظ وارد ہوئے ہیں، چنانچہ اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں عبادت کی نیت زبان سے نہیں کی جا سکتی انتہی  
المنتقى من فتاوى الفوزان (5/30)

چنانچہ اس بنا پر :

جو شخص اپنے مال کی زکاة ادا کرنا چاہتا ہے وہ اپنے دل میں نیت کرے کہ یہ اس کے مال کی زکاة ہے، تاہم زبان سے نیت کرنا شرعی عمل نہیں ہے۔

والله اعلم.